بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۳۷/۷۲ / اتوار ۲۵ جمادی الثانی ۱۴۰۳ھ ۱۰ شہادت ۱۳۶۲ھش ، ۱۰ اپریل ۱۹۸۳ء / نمبر ۸۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ - ۹ شہادت / اپریل حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے۔

آج طبیعت بہت خراب ہے کچھ دیر کے لئے بے ہوش ہوگئی تھیں ڈاکٹر تندہی سے علاج کر رہے ہیں۔

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کے بابرکت اور شعائر اللہ وجود کو اپنے فضل سے صحت یابی عطا کرے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں سے معمور طویل زندگی عطا کرے۔ آمین۔

انگلستان کی چوتھی سالانہ تربیتی کلاس - ۵۰ طلبا کی شرکت

نوبل انعام یافتہ محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا خطاب اور سوالوں کے جوابات

آئندہ نسل کی تربیت کے لئے انگلستان میں ہر سال ایک ہفتہ کے لئے دسمبر کے آخری ہفتہ میں کلاس منعقد کی جاتی ہے جس میں تمام جماعتوں سے بچے اور طالب علم شریک ہوتے ہیں۔ یہ کلاس امسال محمود ہال لنڈن میں منعقد ہوئی۔ ۲۴ دسمبر بعد نماز جمعہ اجتماعی دعا کے بعد محترم امیر و انچارج مبلغ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے کلاس کا افتتاح فرمایا۔ آپ نے اپنی افتتاحی تقریر میں اردو زبان کے سیکھنے کی تاکید کی۔

اساتذہ کا انتخاب:-

امسال چودہ اساتذہ نے درس و تدریس کے فرائض سرانجام دیئے۔ ان میں چار نئے مبلغین اور تین نئے برطانیہ میں پڑھانے والے احمدی اساتذہ بھی شامل تھے۔ نصاب میں قرآن مجید، حدیث، تاریخ اسلام، اسلام کی بنیادی تعلیمات، عقائد احمدیت رد عیسائیت اور اردو شامل تھا محترم شیخ مبارک احمد صاحب انچارج مشنری ہر روز صبح کی نماز کے بعد درس قرآن مجید دیتے رہے۔ عشاء کی نماز کے بعد مذاکرہ کی صورت میں مجلس ارشاد قائم کی جاتی جس میں طلباء کے سوالات کے جوابات دیئے جاتے رہے۔ امسال اس نشست میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبات کی کیسٹ بھی سنانے کا انتظام کیا گیا۔

معلومات عامہ

امسال طلباء کی عام معلومات میں اضافہ کے لئے مختلف اہم موضوعات پر اس شعبہ کے ماہرین سے لیکچر کروائے گئے۔ مثلاً باغبانی۔ صفائی۔ کمپیوٹر۔ اس کے علاوہ مسجد بشارت کے افتتاح کی فلم۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کے دورہ غانا کی فلم بھی بھی دکھائی گئی۔

عملی تربیت:-

عملی پروگرام کے علاوہ طلباء ہر روز نماز تہجد اور پنج وقت نمازیں باجماعت ادا کرتے۔ صبح کی نماز کے بعد تلاوت کرتے اور وقار عمل کے تحت مسجد کے ماحول کی صفائی کرتے۔ تقریر کی مشق کروائی جاتی۔ سیر و تفریح اور کھیل کے لئے طلباء کو چلڈرن پارک لے جایا جاتا۔ طبی امداد اور سٹیشنری کے لئے سٹال کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ اس سٹال کے ذریعہ تیس پونڈ کا نفع حاصل ہوا جو محترم امیر صاحب نے طلباء کے مشورہ سے بیت الحمد کے لئے دے دیا۔ یاد رہے کہ اس سے پہلے انگلستان کی جماعت اس سکیم میں تین لاکھ روپے کا عطیہ پیش کر چکی ہے۔

الوداعی عشائیہ

۳۰ دسمبر کو الوداعی تقریب میں مجلس لنڈن کے اراکین اور قریبی جماعتوں کے صدر صاحبان کو دعوت دی گئی۔ مکرم و محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نوبل پرائز یافتہ اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے طالب علموں کو علوم جدیدہ میں دسترس حاصل کرنے کی تاکید کی اور پھر انہیں سوالات کرنے کے لئے کہا چنانچہ محترم ڈاکٹر صاحب نے آدھ گھنٹہ تک طلباء کے سوالات کے جوابات دیئے۔

تقسیم انعامات

یکم جنوری کو محمود ہال میں اول اور دوم آنے والے طلباء میں محترم امیر صاحب نے انعامات تقسیم فرمائے۔ اختتامی خطاب میں آپ نے طلباء کو محنت کی عادت پیدا کرنے کی تلقین فرمائی۔

(مرسلہ:- وکالت تبشیر)

کینیڈا میں تبلیغی مساعی

ایک خاتون کا قبولِ اسلام ↔ ٹیلیویژن پر اسلام کا تعارف

مرکزی مبلغ مکرم منیر الدین صاحب شمس ابن حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس اطلاع دیتے ہیں حضور کا خطبہ فرمودہ ۲۸ جنوری بابت داعی الی اللہ اور مجلس ارشاد میں اصلاح وارشاد کے بارہ میں حضور کے ارشادات احباب کو سنائے اور تحریک کی کہ دوستوں کو اپنے اوقات وقف کرنے چاہئیں۔ چنانچہ سات احباب نے اس تحریک میں اپنے نام اور کوائف پیش کئے۔

۶ مارچ کو ٹورنٹو میں ماہانہ میٹنگ میں بھی تحریک کی گئی۔ یہاں بھی نو دوستوں نے اس تحریک پر لبیک کہا یکم مارچ کو ایک انگریز خاتون جو اسلام اور احمدیت پر کافی مطالعہ کر چکی تھیں آئیں۔ مختلف سوالات کرتی رہیں۔ اور پھر بیعت فارم پُر کر کے جماعت میں شامل ہوئیں

۶ مارچ کو روجرز کیبل ٹیلی ویژن کے ٹورانٹو لوکل چینل ۱۰ پر اسلام پر جماعت کی طرف سے نصف گھنٹہ کا پروگرام دکھایا گیا۔ اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں بائیبل کی پیشگوئیاں۔ قرآن مجید کی دیگر کتب پر برتری۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد اور نظام خلافت کا ذکر تھا۔ اس دوران بانی اسلام اور خلفاء کے فوٹو بھی سکرین پر دکھائے گئے۔ یہ پروگرام انٹرویو کی صورت میں تھا۔ مکرم سید حسنات احمد سوال کرتے تھے۔ محترم منیر الدین صاحب اور ہمارے مصری بھائی مصطفےٰ ثابت جوابات دیتے تھے۔

اس پروگرام کے بعد ایک فیراز جماعت انگریز عورت کا فون آیا کہ ان کے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں انہیں تعلیم کے لئے کہاں بھجواؤں۔

ایک انگریز نوجوان DAVID KATTAB کا فون آیا کہ وہ پروگرام سے بہت متاثر ہوئے ہیں۔ انہیں انگلستان سے یہاں آئے دو سال ہو چکے ہیں۔ ابھی تک کوئی مسلمان عالم نہیں ملا۔ آج پہلی بار آپکو سنا تو علم ہوا کہ یہاں بھی کوئی مسلمان عالم رہتے ہیں۔ آپ نے تو ہر چیز اسلام کے بارہ میں بہت سلیقہ سے پیش کی۔ میری طرف سے مبارک باد قبول کیجئے

دو عیسائیوں کا فون آیا اور انہوں نے اسلام کے بارہ میں لٹریچر طلب کیا۔ چنانچہ انہیں دیباچہ قرآن، اسلامی اصول کی فلاسفی کا انگریزی ترجمہ اور کچھ مزید کتب بھجوائیں (مرسلہ وکالت تبشیر۔ ربوہ)

ڈنمارک سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ میرے بھائی شیخ مطیع الرحمٰن صاحب ابن حضرت شیخ محب الرحمٰن صاحب کپور تھلوی مرحوم تا حال بہت بیمار ہیں ان کا پہلے آپریشن ہوا تھا لیکن تکلیف پھر عود کر آئی۔

دواؤں اور انجیکشنوں کے ذریعہ علاج جاری ہے ڈاکٹر صاحبان تفصیلی معائنہ کے بعد عنقریب فیصلہ کریں گے کہ دوبارہ اپریشن کیا جائے یا دواؤں کے ذریعہ علاج جاری رہے۔

میں تمام احمدی بھائیوں اور بہنوں سے عاجزانہ درخواست کرتی ہوں کہ براہ کرم درد دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے میرے بھائی شیخ مطیع الرحمٰن کو معجزانہ طور پر شفا عطا فرمائے اور رحمتوں اور برکتوں سے معمور طویل زندگی سے نوازے آمین۔

برحمتک یا ارحم الراحمین۔

(شمیم فرحت دختر حضرت محب الرحمٰن صاحب کپور تھلوی مرحوم دارالعلوم۔ ربوہ)

• میری بھانجی عزیزہ وحیدہ لئیق صاحبہ بعمر ایک سال امریکہ میں زیر علاج ہے۔ ٹانگوں پر بیماری کا حملہ ہے جس کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہے۔ احباب کرام سے دردمندانہ دعاؤں کی درخواست ہے کہ مولا کریم اپنا فضل کرے اور عزیزہ کو صحت یابی عطا کرے۔ آمین

(منور نصیر احمد زعیم حلقہ خدام الاحمدیہ دارالنصر غربی)

ضروری اعلان

برائے ملاقات

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا طریق یہ ہے کہ پہلے براہ راست یا پرائیویٹ سیکرٹری کو لکھ کر وقت مقرر کروانا چاہیئے۔ یہی مروجہ طریق چلا آرہا ہے۔ سوائے اس کے کہ استثنائی طور پر کسی کو فوری کام کے سلسلہ میں ملنا پڑے۔ اس طریق کی پابندی کرنی چاہیئے۔ لیکن کچھ عرصہ سے یہ نامناسب رجحان بڑھتا جا رہا ہے کہ بغیر اطلاع کے احباب آجاتے ہیں اور پھر اصرار یہ ہوتا ہے کہ ہم نے واپس جانا ہے اس لئے ابھی یا آج ہی ملاقات ضرور کروائی جائے حالانکہ استثنائی صورتوں کے سوا اس طریق پر عمل ممکن ہی نہیں۔

احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ مقررہ طریق کو ملحوظ رکھیں اور ملاقات کے لئے پیشگی اجازت حاصل کر کے تشریف لائیں

(پرائیویٹ سیکرٹری)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۵ جمادی الثانی ۱۴۰۳ھ

۱۰ شہادت ۱۳۶۲ ہش

افضال و انعامات کے حصول کا انمول موقع

اللہ تعالیٰ نے دین کامل یعنی اسلام کو ہمیشہ قائم رہنے والا دین بنایا ہے۔ اور اسے قیامت تک رونما ہونے والے تمام بنی نوع انسان کی حقیقی نجات کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ اُس نے اپنے اِس دین کو تمام ادیان پر غلبہ عطا کرنے کا شروع سے فیصلہ کر رکھا ہے۔ اِس نے تو بہرحال پورے کرۂ ارض پر غالب آنا ہی ہے تاہم اس نے مومنوں کو یہ موقع دیا ہے کہ وہ اسے غالب کرنے کی خاطر جانی و مالی قربانیاں پیش کر کے بے انداز اجر و ثواب اور آخرت کی دائمی خوشحالی کے وارث بنیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اسلام کو پورے کرۂ ارض پر غالب کرنے کے فیصلہ کا ہی اعلان نہیں کیا ہے بلکہ مومنوں کو اس غلبہ کے ظہور کے لئے مالی و جانی قربانیاں پیش کرنے کی نہایت پُرزور اور مؤثر انداز میں تلقین فرمائی ہے۔

اللہ تعالیٰ پہلے اسلام کے عالمگیر غلبہ سے متعلق اپنے فیصلے اور کبھی نہ ٹلنے والی تقدیر سے آگاہ کرتے ہوئے فرماتا ہے:

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝

(الصف آیت ۱۰)

ترجمہ:- وہی (یعنی خدا ہی) ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا۔ تاکہ وہ اپنے دین کو تمام دوسرے ادیان پر غلبہ عطا فرمائے اگرچہ یہ بات مشرکوں کو (کتنی ہی) ناگوار گزرے۔

یہ آیت اِس امر پر شاہد ناطق ہے کہ اسلام کا ساری دنیا میں غالب آنا بہرحال مقدر ہے۔ قیامت نہیں آئے گی جب تک یہ دین کامل پورے طور پر کل ادیان پر اور سارے کرۂ ارض پر غالب نہ آجائے اور پوری نوع انسانی اس دین واحد پر جمع نہ ہو جائے۔ تاہم اس نے اِس غلبہ میں مومنوں کو حصہ دار بنانے کی غرض سے یہی چاہا ہے کہ وہ اِس کے لئے جانی و مالی قربانیاں پیش کر کے اسے منصۂ شہود پر لانے میں کوشاں ہوں۔ چنانچہ اگلی آیات میں فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

(الصف آیات ۱۱ تا ۱۳)

ترجمہ:- اے مومنو! کیا میں تمہیں وہ تجارت بتاؤں جو تمہیں ایک دردناک عذاب سے بچالے گی۔ تم اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں مال اور جان کے ساتھ جہاد کرو۔ یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے۔ اگر تم اصحاب علم و نظر ہو تو یہ موقع ضائع نہ کرو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو خدا تمہارے گناہ معاف کر دیگا۔ اور تمہیں ایسے باغات میں جگہ دے گا جو بہتی نہروں سے شاداب ہوں گے اور ایسے صاف ستھرے مکانوں میں رکھے گا جو سدا بہار باغوں میں واقع ہوں گے یہ بہت ہی بڑی کامیابی ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کی اتباع میں آپ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اِس خدائی حکم پر دل و جان سے عمل پیرا ہوتے ہوئے اللہ کی راہ میں اپنی جانوں اور مالوں سے جہاد کرنے میں مثال قائم کر دکھائی۔ یہاں تک کہ اسلام پورے عرب میں غالب آئے بغیر نہ رہا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی صدر اوّل کے مسلمان غلبۂ اسلام کی خاطر جانی و مالی قربانیاں پیش کرتے چلے گئے اور اس وقت کی معلوم دنیا میں اسلام کا غلبہ ظاہر ہوتا چلا گیا۔

پورے کرۂ ارض پر اسلام کا غالب آنا آخری زمانہ میں مسیح موعود کی بعثت کے ذریعہ مقدر تھا۔ چنانچہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے دنیا میں مبعوث ہو کر غلبۂ اسلام کی عظیم آسمانی مہم کا از سر نو آغاز فرمایا اور اپنے متبعین کو اس راہ میں مالی اور جانی قربانیاں پیش کرنے کے لئے پکارا۔ یہ آسمانی مہم اس وقت سے ہی زور شور سے جاری ہے اور اسلام آپ کی قائم کردہ جماعت کی مجاہدانہ کوششوں کے نتیجہ میں مشرق و مغرب میں غالب آتا چلا آرہا ہے۔ آپ نے بھی یہی بات ہمارے ذہن نشین کرائی ہے کہ اسلام نے تو خدائی تقدیر کے بموجب غالب آنا ہی ہے۔ کوئی قربانیاں پیش کرے یا نہ کرے۔ خدا تعالیٰ اپنے فیصلہ کو نافذ کر کے رہے گا۔ یہ اُس کا فضل اور احسان ہے کہ وہ ہمیں اِس راہ میں مالی و جانی قربانیاں پیش کرنے اور آخرت کی دائمی خوشحالی کا وارث بننے کا انمول موقع عطا کر رہا ہے۔ خوش قسمت ہوں گے وہ لوگ جو اس موقع سے فائدہ اٹھا کر اپنے آپ کو اس قابل بنائیں گے کہ خدا ان کی طرف رجوع برحمت ہو اور انہیں اپنے غیر معمولی انعاموں سے نوازے اور نسل در نسل نوازتا ہی چلا جائے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:-

"یقیناً یاد رکھو کہ خدا ہے اور مر کر اس کے حضور ہی جانا ہے کون کہہ سکتا ہے کہ سال آئندہ کے انہی دنوں ہم میں سے یہاں کون ہوگا اور کون آگے چلا جائے گا۔ جبکہ یہ حالت ہے اور یہ یقینی امر ہے پھر بس قدر بدقسمتی ہوگی اگر اپنی زندگی میں قدرت اور طاقت رکھتے ہوئے اس اصل مقصد (یعنی غلبۂ اسلام کے مقصد) کے لئے سعی نہ کریں۔ اسلام تو ضرور پھیلے گا اور وہ غالب آئے گا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے ایسا ہی ارادہ فرمایا ہے۔ مگر مبارک ہوں گے وہ لوگ جو اس اشاعت میں حصہ لیں گے۔ یہ خدا تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے۔ جو اس نے تمہیں موقع دیا ہے۔ یہ زندگی جس پر فخر کیا جاتا ہے یہ سچ ہے اور ہمیشہ کی خوشی کی وہی زندگی ہے جو مرنے کے بعد عطا ہوگی۔ ہاں یہ سچ ہے کہ وہ اسی دنیا اور اسی زندگی سے شروع ہو جاتی ہے اور اس کی تیاری بھی یہاں ہی ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۳۳-۳۳۴)

الغرض ہم پر خدا تعالیٰ کا یہ بہت بڑا فضل اور احسان ہے کہ اس نے غلبۂ اسلام سے متعلق اپنی اس تقدیر کو بروئے کار لانے کے سلسلہ میں جسے نافذ کرنے کا اس نے فیصلہ کر رکھا ہے ہمیں موقع عطا کیا ہے کہ ہم مالی اور جانی قربانیاں پیش کر کے اس کے عظیم انعاموں کے اور آخرت کی دائمی خوشحالی کے وارث بنیں۔ اس انمول موقع سے فائدہ نہ اٹھانا بدقسمتی پر اور اس سے کماحقہ فائدہ اٹھانا بہت بڑی خوش نصیبی پر دلالت کرتا ہے۔

ہر دوست کو بجٹ میں شامل کیا جائے

لازمی چندہ جات، چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ ہر کمانے والے احمدی کے لئے لازمی ہیں۔ امرائے کرام اور صدر اصحاب سے سے گزارش ہے کہ ان کی جماعت میں جتنے کمانے والے دوست ہیں جن کے اسماء بجٹ میں درج نہیں۔ اُن اصحاب پر مشتمل ضمنی بجٹ تیار کر کے فوری طور پر بھجوا دیا جائے۔

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط اوّل

بہترین عبادت صبر شکر اور توکّل علی اللہ

(مکرمہ سیدہ ساثرہ انجم صاحبہ بنت مکرم سید غلام محمد شاہ صاحب فیصل آباد)

خدا تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ دیا ہے اور اس کے لیے زمین میں اپنی بے شمار نعمتیں پیدا کی ہیں جیسا کہ اس نے قرآن پاک میں فرمایا ہے:۔

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۝

(بنی اسرائیل آیت ۱: اسے)

اور ہم نے بنی آدم کو بہت شرف بخشا ہے اور ان کے لیے خشکی اور تری میں سواری کا سامان پیدا کیا ہے اور انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا ہے اور جو مخلوق ہم نے پیدا کی ہے اس میں ایک کثیر حصہ پر ہم نے انہیں بڑی فضیلت دی ہے

اسی طرح ایک اور جگہ بنی آدم کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"اللہ وہی ہے جس نے بادلوں سے پانی اتارا ہے اور اس میں تمہارے پینے کا (پانی مہیا ہوتا) ہے اور اسی سے وہ درخت (بھی تیار) ہوتے ہیں جس میں تم (مویشیوں کو) چراتے ہو۔ وہ اس کے ذریعہ سے تمہارے لیے کھیتی زیتون اور کھجور کے درخت اور انگور کے اور (دوسرے) ہر قسم کے پھل پیدا کرتا ہے ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر سے کام لیتے ہیں۔ اس میں یقیناً ایک (واضح) نشان (پایا جاتا) ہے اور اس نے رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو تمہارے لیے خدمت پر لگا رکھا ہے اور دوسرے تمام (سیارے) اور ستارے (بھی) اس کے حکم سے (تمہاری) خدمت پر متعین ہیں جو لوگ عقل سے کام لیتے ہیں ان کے لیے یقیناً اس کئی نشانات پائے جاتے ہیں۔

اور جو مختلف اقسام کی چیزیں اس نے تمہارے لیے زمین میں پیدا کی ہیں (وہ سب تمہارے کام آرہی ہیں) ان چیزوں کی پیدائش میں (بھی) ان لوگوں کے لیے جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ یقیناً ایک نشان (پایا جاتا ہے) اس نے سمندر کو بھی تمہاری خدمت پر لگا رکھا ہے تاکہ تم اس میں سے (مچھلی کا) تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور کا سامان بھی نکالو جسے تم لوگ پہننے کے کام لاتے ہو اور (اے مخاطب) تو اس میں کشتیوں کو پانی پھاڑتے (اور زور سے چلتے) ہوئے دیکھتا ہے (جو اس لیے چلتی ہیں کہ تم سمندری سفر کرو) اور تاکہ تم اس کے بعض اور فضل (بھی) تلاش کرو اور تاکہ تم (اس کا) شکر ادا کرو۔"

مذکورہ بالا آیاتِ کریمہ میں صاف اور غیر مبہم الفاظ میں اس بات کا ذکر ہے کہ خداوند تعالیٰ نے انسان کو اپنی مخلوق میں اعلیٰ و ارفع مقام عطا کیا اور دنیا میں اپنی بے شمار نعمتوں کا وارث ٹھہرایا ہے تاکہ وہ اسکی بلا استحقاق نعمتوں سے مستفید ہو اور پھر اس منعمِ حقیقی کا شکر ادا کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کرے۔ جیسے کہ اس نے فرمایا ہے۔

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۝

پس (جب میں اس قدر فضل کرنے والا ہوں تو) تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد کرتا رہوں گا اور میرے شکر گزار بنو اور میری ناشکری نہ کرو۔

یعنی خدا تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا انسان پر لازم ہے جیسے جب کوئی شخص ہم پر احسان کرتا ہے تو ہم اس کا شکریہ ادا کرتا اپنا فرض سمجھتے ہیں اور اکثر و بیشتر اس احسان کا تذکرہ کرتے ہوئے اپنے دل میں تشکر کے جذبات محسوس کرتے ہیں۔ اسی طرح انسان پر یہ واجب ہے کہ وہ اپنے منعم حقیقی کی طرف سے اس پر ہونے والے فضلوں اور احسانات کو یاد کرتا رہے اور حقِ شکر گزاری میں کوتاہی نہ کرے۔ اگر کبھی خدا تعالیٰ کی طرف سے اسے کوئی رنج یا تکلیف پہنچے تو بھی سراپا شکر رہے اور نوکِ زباں پر حرفِ شکایت تک نہ لائے۔ تا وہ اس قابلِ رشک مقام کا حامل ہو جو اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے شکر گزار بندوں کو عطا فرماتا ہے۔ بلاشبہ شکرانِ نعمت اس کی نعمتوں میں اضافے کا سبب بنتا اور کفرانِ نعمت اس کی نعمتوں سے محرومی کا باعث بنتا ہے۔

جیسے کہ اللہ جل شانہٗ کا ارشاد ہے۔

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝ (سورۃ ابراہیم آیت: ۸)

اگر تم شکر گزار بنے تو میں تمہیں اور بھی زیادہ دونگا اور اگر تم نے ناشکری کی تو یاد رکھو میرا عذاب یقیناً سخت (ہوا کرتا) ہے۔

صبر اور شکر لازم و ملزوم ہیں

صبر و شکر لازم و ملزوم ہیں ایک صابر انسان ہی حقیقی معنوں میں اپنے مولا کریم کا شکر گزار بندہ ہو سکتا ہے کیونکہ اگر وہ کبھی مبتلائے آفت ہو تو غیر معمولی اور غیر طبعی جزع فزع سے پرہیز کرتا ہے اور صبر و رضا کا شاندار نمونہ پیش کرتے ہوئے اپنے حالات پر شاکر رہتا ہے اور ایسے صابر و شاکر انسان کو خدا تعالیٰ محبوب رکھتا ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ

"مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے اس کے سارے کام برکت ہی برکت ہوتے ہیں یہ فضل صرف مومن کے لیے مختص ہے۔ اگر اس کو کوئی خوشی مسرت اور فراخی نصیب ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے اور اس کی شکر گزاری اس کے لیے مزید خیر و برکت کا موجب بنتی ہے اور اگر اس کو کوئی دکھ، رنج، تنگی یا نقصان پہنچے تو وہ صبر کرتا ہے اور اس کا یہ طرزِ عمل بھی اسکے لیے خیر و برکت کا ہی باعث بن جاتا ہے۔ کیونکہ وہ صبر کر کے ثواب حاصل کرتا ہے۔

اس ضمن سیدنا حضرت مسیح موعود کا ارشاد ہے:۔

صبر بھی ایک عبادت ہے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ صبر والوں کو وہ بدلے ملیں گے جس کا کوئی حساب نہیں ہے یعنی ان پر بے حساب انعام ہوں گے یہ اجر صرف صابروں کے واسطے ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر ۴ صفحہ ۲۳۵)

بلاشبہ شیطان انسان کا کھلا کھلا دشمن ہے وہ اس کے دل میں حرص و ہوس کا بیج بو کر منعم حقیقی کی ناشکری پر اکساتا اور اپنے پیروکاروں کی صف میں لانے کی کوشش کرتا ہے۔ جیسا کہ اس نے نافرمانی کا طوق پہنتے وقت کیا تھا۔

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ۝ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۝

(الاعراف ۱۷، ۱۸)

اے میرے رب چونکہ تو نے مجھے ہلاک کیا ہے اس لیے میں ان (انسانوں) کے لیے تیرے سیدھے راستہ پر بیٹھ جاؤں گا پھر میں ان کے پاس آؤں گا۔ ان کے سامنے سے بھی اور انکے پیچھے سے بھی ان کے دائیں طرف سے بھی اور ان کے بائیں طرف سے بھی (تاکہ ان کو ورغلاؤں) اور تو ان میں کوئی کسر نہ چھوڑی اور کسی حد تک کامیاب بھی رہا۔ کیونکہ دیکھا گیا کہ وہی انسان جسے خدا تعالیٰ نے زمین پر اپنا جانشین بنایا اور اپنی بے شمار نعمتوں کا وارث ٹھہرایا تھا۔ اپنے مولا کی ناشکری میں کس قدر پیش پیش ہے۔ جب بھی خدا تعالیٰ نے اُسے اپنی نعمتیں عطا کیں تو وہ نعمتوں کے اس ہجوم میں خدا کو بھول گیا اور اس کا شکر ادا کرنے کی بجائے یہی خیال کیا کہ جو کچھ مجھے ملا ہے میں یقیناً اس کا حقدار تھا۔ مگر جب اسے اپنے اعمال کی بناء پر کبھی تنگی یا نقصان پہنچا تو سابقہ نعمتوں کو یکسر فراموش کر کے گریہ وزاری اور آہ و بکا شروع کر دی۔ چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

وَاِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ۝

(الشوریٰ آیت ۴۹)

اور جب کبھی ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت پہنچاتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہو جاتا ہے اور اگر اس کے کسی عمل کی وجہ سے (ہماری طرف سے) اس کو کوئی تکلیف پہنچے تو انسان ناشکر گزار بن جاتا ہے اور پہلے تمام فضلوں کا انکار کر دیتا ہے۔

حضرت رابعہ بصریؒ کا واقعہ

ایک مرتبہ ایک شخص ماتھے پر پٹی باندھے حضرت رابعہ بصریؒ کے سامنے سے گزرا آپؒ نے اس سے دریافت کیا "کیوں کیا بات ہے سر پر پٹی باندھ رکھی ہے؟ اس نے جواب دیا "میرے سر میں شدید درد ہو رہا ہے حضرت رابعہ بصریؒ نے پوچھا تمہاری عمر کیا ہے؟ اس نے جواب دیا "۲۰ سال آپ نے دریافت فرمایا "کیا تم اس مدت میں بیمار رہے یا تندرست؟ جواب ملا میں تندرست رہا ہوں اور کبھی بیمار نہیں ہوا۔ حضرت رابعہ بصریؒ نے فرمایا:۔

"تیس برس صحت کی دولت سے مالا مال رہنے کے باوجود تو نے کبھی اپنے سر پر شکر کی پٹی نہیں باندھی آج تیرے سر میں درد ہو گیا تو مخلوقِ خدا کے سامنے شکایت کی پٹی باندھے پھر رہے ہو"

انسان پر غمی و خوشی کی کیفیت بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک آزمائش ہوتی ہے دراصل وہ اپنے بندے کے ایمان کو پرکھنے اور جانچنے کے لیے اسے مختلف حالات سے دوچار کرتا ہے اس لیے کبھی وہ اپنی نعمتیں دے کر آزماتا ہے تو کبھی چھین کر آزماتا ہے۔ تاکہ جان سکے کہ اس کا بندہ کہاں تک شکر و سپاس اور صبر و رضا کا مظہر ہے جیسے اس نے قرآن پاک میں خود فرمایا:۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۝

(البقرہ آیت ۱۵۶ تا ۱۵۸)

اور ہم تمہیں کسی قدر خوف اور بھوک (سے) اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی (کے ذریعہ) سے خود آزمائیں گے اور (اے رسول) تو ان صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دے جن پر جب (بھی) کوئی مصیبت آئے گھبراتے نہیں (بلکہ یہ) کہتے ہیں کہ ہم (تو) اللہ ہی کا ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے برکتیں (نازل ہوتی) ہیں اور رحمت (بھی) اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

اندھے کوڑھی اور گنجے کا واقعہ

رسول کریمؐ نے ایک دفعہ ایک کہانی سنائی:۔

"بنی اسرائیل میں ۳ آدمی تھے ایک کوڑھی دوسرا گنجا اور تیسرا اندھا۔ خداوند تعالیٰ نے ان کو آزمانا چاہا اور ان کے پاس ایک فرشتہ بھیجا پہلے وہ کوڑھی کے پاس گیا اور پوچھا تجھ کو کیا چیز پیاری ہے؟ اس نے کہا مجھے رنگت اور خوبصورت کھال مل جائے اور یہ بلا جاتی رہے جس کی وجہ سے لوگ مجھے اپنے پاس بیٹھنے نہیں دیتے اور گھن کرتے ہیں۔ اس فرشتہ نے اپنا ہاتھ اس کے بدن پر پھیر دیا۔ اسی وقت وہ ٹھیک ہو گیا اور اچھی کھال اور خوبصورت رنگت نکل آئی پھر پوچھا تجھے کون سے مال سے رغبت ملے اس نے کہا اونٹ سے۔ پس ایک گابھن اونٹنی اسے دے دی اور کہا اللہ تعالیٰ اس میں برکت دے۔ پھر فرشتہ گنجے کے پاس آیا اور پوچھا تجھے کون سی چیز پیاری ہے اس نے کہا۔ میرے بال نکل آئیں اور یہ بلا مجھ سے جاتی رہے لوگ جس سے گھن کرتے ہیں، فرشتے نے اس کے سر پر ہاتھ پھیر دیا وہ فوراً ٹھیک ہو گیا۔ پھر پوچھا تجھے کونسا مال پسند ہے اس نے کہا گائے پس اس کو بھی ایک گابھن گائے دے دی اور کہا اللہ تعالیٰ اس میں برکت دے۔ پھر فرشتہ اندھے کے پاس آیا اور پوچھا تجھ کو کیا چیز چاہیئے۔ اس نے کہا۔ اللہ تعالیٰ میری نگاہ درست کر دے کہ خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھوں۔ اس فرشتے نے اس کی آنکھوں پر ہاتھ پھیرا اللہ تعالیٰ نے اس کی نگاہ درست کر دی۔ پھر پوچھا تجھے کونسا مال پیارا ہے اس نے کہا بکری۔ پس اس کو بھی ایک گابھن بکری دے دی۔ تینوں کے جانوروں نے بچے دیئے کچھ عرصہ میں اس کے اونٹوں سے جنگل بھر گیا اور اس کی گایوں اور اس کی بکریوں سے۔ فرشتہ: خدا کے حکم سے اس پہلی صورت میں کوڑھی کے پاس آیا اور کہا میں ایک مسکین آدمی ہوں میرے سفر کا سامان راستے میں لٹیروں نے لوٹ لیا اب میرے پہنچنے کا کوئی وسیلہ نہیں سوائے خدا کے یا پھر تیرے میں اس اللہ کے نام پر جس نے تجھے اچھی رنگت اور عمدہ کھال عنایت فرمائی۔ تجھ سے ایک اونٹ مانگتا ہوں کہ اس پر سوار ہو کر اپنے گھر پہنچ جاؤں۔ وہ بولا چل یہاں سے دور ہو مجھے اور بہت سے حقوق ادا کرنے ہیں تجھے دینے کی اس میں کوئی گنجائش نہیں۔ فرشتہ نے کہا، شاید میں تجھے پہچانتا ہوں کیا تو کوڑھی نہیں تھا اور لوگ تجھ سے گھن کرتے تھے اور کیا تو مفلس نہ تھا پھر تجھے خدا تعالیٰ نے اس قدر مال عنایت فرمایا۔ اس نے کہا واہ کیا خوب یہ مال تو میری کئی پشتوں سے باپ دادا کے وقت سے چلا آرہا ہے فرشتہ نے کہا اگر تو جھوٹا ہے تو خدا تجھ کو ویسا ہی کر دے جیسا پہلے تھا۔

پھر گنجے کے پاس آیا اور اسی طرح سے بھی سوال کیا اور اس نے بھی ویسا ہی جواب دیا فرشتہ نے کہا اگر تو جھوٹا ہے تو خدا تجھے ویسا ہی کر دے جیسا پہلے تھا۔ پھر اندھے کے پاس آیا اور کہا میں مسافر ہوں بے سامان ہو گیا ہوں آج بجز خدا کے اور پھر تیرے کوئی وسیلہ نہیں ہے اس کے نام پر جس نے دوبارہ تجھے نگاہ بخشی تجھ سے ایک بکری مانگتا ہوں۔ اس نے کہا بے شک میں اندھا تھا خداوند تعالیٰ نے محض اپنی رحمت سے مجھے نگاہ بخشی جتنا تیرا جی چاہے لے جا اور جتنا جی چاہے چھوڑ جا خدا کی قسم کسی چیز سے تجھے منع نہیں کرتا۔

فرشتے نے کہا تو اپنا مال اپنے پاس رکھ مجھے کچھ نہیں چاہیئے۔ فقط تم تینوں کی آزمائش منظور تھی سو ہو چکی خدا تجھ سے راضی ہوا اور ان دونوں سے ناراض اور ان دونوں کی ناشکری کی وجہ سے وہ دوبارہ پہلی حالت میں ہو گئے اور دنیا و آخرت میں نامراد رہے اور تیرے شکر کی وجہ سے تیری نعمت بحال ہے۔"

بے شک انسان کے لیے لازمی امر ہے کہ وہ خداوند قدوس کی طرف سے پہنچنے والی نوازشوں پر اپنا سر اس کے آستانہ پر شکرانے کے طور پر جھکائے رکھے۔ اور کبھی اور کسی حال میں بھی اس کی ناشکری نہ کرے۔ بے شک خدا تعالیٰ اس کے اس فعل سے بے نیاز ہے۔ اور اس کے شکر کرنے پر خدا تعالیٰ کو کوئی فائدہ نہیں پہنچتا۔ بلکہ اس کا یہ طرز عمل خود اس کے لیے باعث رحمت بن جاتا ہے اور یہ حقیقت مسلم ہے کہ اگر تمام مخلوق سراپا شکر بھی ہو جائے تو بھی خدا تعالیٰ کے حق شکر گزاری کا ایک ہزارواں حصہ بھی ادا نہ ہوگا۔ کیونکہ اس کی رحمت لامحدود ہیں جن کو شمار کرنا اور پھر منعم مجازی کا شکر ادا کرنا انسان کے بس کی بات نہیں۔ خدا تعالیٰ انسان کے شکر و سپاس کے متعلق واضح الفاظ میں فرماتا ہے:۔

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ یَّشْكُرْ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝ (لقمان آیت: ۱۳)

اور ہم نے لقمان کو حکمت دی تھی اور کہا تھا کہ اللہ کا شکر ادا کر اور جو شخص بھی شکر کرتا ہے اس کے شکر کرنے کا فائدہ اس کی جان کو پہنچتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے (اسے یاد رکھنا چاہیئے کہ) اللہ سب قسم کے شکروں سے بے نیاز ہے (اور) بڑی حمد والا ہے۔

مصیبت میں گرفتار ہوں گناہ میں نہیں

مبارک ہیں وہ لوگ جو ہر گھڑی اپنے ربّ کا شکر ادا کرتے ہیں اور اگر وہ رنج و الم یا دکھ اور تکلیف میں مبتلا ہوں تو بھی خدا سے گلا کرنے کی بجائے اس کی رضا پر راضی رہتے ہیں۔ چنانچہ شیخ سعدیؒ ایسے ہی ایک صابر و شاکر انسان کے بارے میں لکھتے ہیں جو تکلیف میں بھی اپنے خدا کا شکر گزار تھا۔

"میں نے ایک نیک آدمی کو دریا کے کنارے پر دیکھا جس کو چیتے نے بری طرح زخمی کر دیا تھا اور وہ کسی دوا سے صحت یاب نہ ہو سکا۔ ایک زمانہ دراز تک اس اذیت میں مبتلا رہا اور ہمیشہ خدائے عزوجل کا شکر ادا کرتا لوگوں نے اسے اس حال میں بھی خدا کا شکر گزار دیکھا تو پوچھا کہ تو کس بات کا شکر ادا کرتا ہے اس نے کہا مصیبت میں گرفتار ہوں نہ کہ گناہ میں۔"

مگر افسوس اب دنیا میں ایسے جلد باز اور ناشکر گزار انسانوں کی کمی نہیں جو معمولی تکلیف پر گھبرا جاتے ہیں اور ان کے حوصلے پست ہو جاتے ہیں اور بعض نعوذ باللہ تو خدا تعالیٰ کے وجود سے ہی منکر ہونے لگتے ہیں اور اس کا مضبوط سہارا چھوڑ کر کمزور سہاروں پر بھروسہ کرنے لگتے ہیں ان کی حالت اس شخص کی سی ہوتی ہے جو درخت کی مضبوط شاخ کو چھوڑ کر نازک ٹہنیوں پر سہارا لینے کی کوشش کرے اور بالآخر منہ کے بل گر جائے۔ یاد رہے خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرنے والا اور اس کی رحمت پر کامل یقین رکھنے والا کبھی خطا نہیں کھاتا۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ نے بار بار فرمایا کہ جو بھی مجھ سے مدد چاہتا ہے میں ضرور اس کی مدد کرتا ہوں اور جو مصیبت کے وقت بھی میرا شکر ادا کرتا ہے میں اس پر اپنی نعمتوں کی فراوانی کر دیتا ہوں۔ اور پھر یہ بات تو مومن کے شایان شان نہیں کہ وہ مصائب سے گھبرا کر حوصلہ ہار دے اور خدا تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہو جائے۔

ارشاد سیدنا حضرت مسیح موعود ملاحظہ ہو:

فرماتے ہیں:۔

"مسلمان وہی ہے جو صدقات اور دعا کا قائل ہو۔ انسان کی بڑی خوشی جو زوال پذیر نہیں ہوتی اور خطرات کے وقت اسے سنبھال لیتی ہے وہ خدا پر بھروسہ ہے اور یہ صرف اسلام ہی کی تعلیم ہے کہ خدا پر بھروسہ کرو۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۹۵)

(باقی)

محبت بھری تاریخی دستاویز

خلافت سے قبل اور خلافت کے بعد کی حسین یادوں سے بھرپور

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

"ناصر دین نمبر"

صفحات ۳۶۰

نادر و نایاب تصاویر ۵۳

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ وہ مجلس مشاورت پر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ کا ناصر دین نمبر پیش کرے۔

یہ نمبر نہ صرف اپنی ضخامت، آرٹ پیپر پر متعدد رنگین اور بلیک اینڈ وائٹ تصاویر، آفسٹ پرنٹنگ، معیاری کتابت اور قیمت برائے نام (ٹائیٹل کے تین صفحات) حضور کی رنگین تصاویر سے مزین ہونے کے باعث ہی منفرد نہیں بلکہ بچوں اور بچیوں کے اس پیارے رسالے میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کا (۲۴ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو) اطفال کے اجتماع سے خطاب، حضورؒ کا اپنا منظوم کلام، حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی نظم، حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی کا مضمون "دین کا ناصر"۔ حضرت طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ حرم ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کا مضمون "پیار، محبت اور عجز کا پیکر"۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الشکور بیگم صاحبہ بنت حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کا مضمون "محبت کا سفیر"۔ علاوہ ازیں جماعت کے اہل قلم اصحاب کے بیسیوں قیمتی مضامین اور نامور شعراء کا کلام اس خاص نمبر کی زینت ہیں۔ ہر فقرہ اور ہر شعر اس حقیقت کا آئینہ دار ہے

"تیری نیکیاں قائم تیری خوبیاں باقی"

خرید کر استفادہ فرمائیں

قیمت صرف ۶ روپے — مرکز سے براہ راست منگوانے کا پتہ: دفتر "تشحیذ الاذہان" ایوان محمود ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں احمدیہ ٹیچرز ٹریننگ کالج وا (غانا) کا آغاز

سرزمین افریقہ میں جماعت احمدیہ کی عظیم کامیابی

مرسلہ: مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ

مورخہ ۲۸ مئی ۱۹۸۲ء کو محکمہ تعلیم گھانا کے افسرانِ بالا نے سابقہ نصرت جہاں اکیڈمی کا دورہ کیا۔ اسکول کے انتظامیہ کی ایک درخواست کے جواب میں ڈائریکٹر جنرل محکمہ تعلیم گھانا نے سکول کی مدد کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔ اور اپنے متعلقہ ڈائریکٹرز کے ساتھ مشورہ کرنے کے بعد جماعتِ احمدیہ سے درخواست کی کہ سکول کو ایک ٹیچرز ٹریننگ کالج بنانے کی اجازت دی جائے۔ گورنمنٹ کی اس خواہش اور درخواست کے جواب میں احمدیہ مشن گھانا نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اس تبدیلی کی اجازت دے دی۔ اور یکم ستمبر ۱۹۸۲ء سے نصرت جہاں اکیڈمی سے نصرت جہاں احمدیہ ٹیچر ٹریننگ کالج معرضِ وجود میں آیا اور گورنمنٹ کے ساتھ معاہدہ کے تحت یہ طے پایا کہ:

۱۔ کالج کا نام احمدیہ مشن کی مرضی سے نصرت جہاں احمدیہ ٹریننگ کالج رکھا جائے گا۔

۲۔ کالج کا پرنسپل اور وائس پرنسپل ہمیشہ احمدیہ جماعت کا ممبر ہوگا اور احمدیہ مشن کی رضامندی سے مقرر کیا جائے گا۔

۳۔ کالج میں اسلامی دینیات پڑھانے اور اسلامی اطوار سکھانے کی اجازت ہوگی۔

داخلہ

کالج کے معرضِ وجود میں آنے کے بعد ہر قسم کی ممکن کوشش کی گئی کہ کالج کا قیام زیادہ سے زیادہ عوام کے نوٹس میں آجائے۔ اس کے لیے قریبی تین اضلاع میں مقامی ریڈیو سٹیشن کے ذریعہ اعلان کروایا گیا اور داخلہ کے لیے درخواستیں طلب کی گئیں۔ اسی طرح علاقے میں تمام ڈسٹرکٹ اسسٹنٹ ڈائریکٹرز کے ذریعہ تمام مذاہب میں سے داخلہ کے درخواستیں طلب کی گئیں۔

ٹیچر ٹریننگ کالج کا قیام علاقے کے عوام کا ایک دیرینہ مطالبہ تھا۔ جو احمدیہ ٹریننگ کالج کے قیام سے پورا ہوا۔ اور اس سے علاقے کے عوام میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور خواہش مند امیدوار جوق در جوق داخلہ کے لیے آنے لگے۔

ہمیں امسال ستر (۷۰) طالب علموں سے کالج شروع کرنے کی ہدایت تھی۔ مگر داخلہ کے امتحان میں تقریباً پانچ سو (۵۰۰) امیدواروں نے حصہ لیا۔ جن میں سے ہم نے ستر طلباء و طالبات کا انتخاب کیا۔

کالج کا آغاز

مورخہ ۵ نومبر ۱۹۸۲ء کو ملک کے پہلے مسلم کالج اور جماعتِ احمدیہ کے پہلے ٹیچر ٹریننگ کالج کی پینتیس ۳۵ پینتیس ۳۵ طلباء کی دو کلاسوں سے آغاز ہوا۔

کالج کے بورڈ آف گورنرز کے چیئرمین اور مکرم مولوی محمد بن صالح صاحب مشنری احمدیہ مشن اپر ریجن (UPPER REGION) جو کالج بورڈ کے ممبر بھی ہیں۔ نے طلباء اور طالبات سے خطاب کیا۔ انہیں کالج میں خوش آمدید کہا اور قیمتی نصائح سے نوازا۔

سٹاف

کل طالب علم	منظور شدہ تدریسی عملہ	حاضر شدہ تدریسی عملہ	منظور شدہ غیر تدریسی عملہ	تعداد غیر تدریسی عملہ
۷۰	۱۲	۸	۴۲	۱۸

ٹیچنگ سٹاف موجودہ ضروریات کے مطابق کافی ہے مگر نان ٹیچنگ سٹاف میں ابھی مزید کارکنان کی ضرورت ہے۔ چونکہ اس علاقے میں پڑھے لکھے اور ہنر مند افراد کی کمی ہے۔ اس لیے سٹاف حاصل کرنے میں دقت پیش آرہی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مشکل کو حل فرمائے آمین۔

اس کالج میں چار سال کا کورس ہوگا۔ جس کے بعد زیرِ تربیت طلباء و طالبات کو تربیت یافتہ ٹیچر کا سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ اور وہ پرائمری اور مڈل سکولوں میں پڑھانے کے اہل ہوں گے۔

اس وقت کالج میں مندرجہ ذیل مضامین کی تدریس شروع کی گئی ہے۔

۱۔ انگریزی اور انگریزی لٹریچر (ENGLISH LANGUAGE AND ENGLISH LITERATURE-)
۲۔ ریاضی (MATHEMATICS)
۳۔ تعلیم۔ (EDUCATION)
۴۔ بنیادی سائنس (BASIC SCINCE)
۵۔ معاشرتی علوم (SOCIAL STUDIES)
۶۔ زرعی سائنس (AGRICULTURAL SCIENCE)
۷۔ ہوم سائنس۔ (HOME SCIENCE)
۸۔ دستکاری۔ (ARTAND CRAFTS)
۹۔ غانا زبان۔ (GHANA LANGUAGE)
۱۰۔ اسلامیات (ISLAMIC RELIGIOUS KNOINLEDGE)
۱۱۔ فزیکل ایجوکیشن۔ (PHYSICAL EDUCATION)
۱۲۔ اکاؤنٹس۔ (ACCOUNTS)
۱۳۔ میوزک۔ (MUSIC)

گورنمنٹ گرانٹس

اب تک گورنمنٹ نے کالج کو کل بارہ لاکھ اٹھائیس ہزار سیڈیز کی گرانٹ بھجوائی ہے جو مندرجہ ذیل اخراجات کے لیے ہے۔

۱۔ سٹاف کی تنخواہیں۔
۲۔ طلباء کی خوراک۔ (طلباء کو خوراک مفت مہیا کی جاتی ہے۔
۳۔ کتابوں کی خرید۔ ۴۔ عمارات کی مرمت۔
۵۔ سپورٹس۔ ٹرانسپورٹ۔ امتحانات۔ سٹیشنری اور دوسرے متفرق اخراجات۔

سپورٹس

طلباء اور طالبات کو ذہنی اور جسمانی طور پر بیدار اور تندرست رکھنے کے لیے ورزش کی اہمیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے روزانہ کھیلوں میں طلباء اور طالبات کی شمولیت کو بھی خصوصی اہمیت دی جا رہی ہے۔ ہر طالب علم کے لیے روزانہ باقاعدگی کے ساتھ کھیل کے میدان میں حاضر ہونا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اور کھیل شروع کرنے سے پہلے ان کی حاضری لی جاتی ہے۔

فی الحال مندرجہ ذیل گیمز (GAMES) شروع کی گئی ہیں۔

۱۔ فٹ بال۔ (FOOT BALL)
۲۔ والی بال۔ (VOLLEY BLLL)
۳۔ اتھلیٹکس۔ (ATHLETICS)
۴۔ ٹیبل ٹینس۔ (TABLE TENNIS)

انٹر ہاؤس اتھلیٹکس مقابلے

مورخہ ۱۱، ۱۲ فروری ۱۹۸۳ء کو کالج میں انٹر ہاؤس اتھلیٹکس کمپی ٹیشن منعقد کروائے گئے۔ جس میں طلباء و طالبات نے بڑے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ ان مقابلہ جات میں منتخب کھلاڑیوں کو اگلے ہفتے ہونے والے انٹر سکولز اتھلیٹک مقابلوں کے لیے بھجوایا جائے گا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں بہتر کارکردگی کا موقع عطا فرمائے۔ اور کالج اور جماعت کا نام روشن کرنے کا موجب بنائے آمین۔

زراعت

ملک میں خوراک کی نایابی اور قیمتوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے امسال کالج میں زراعت کو بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے ہر طالب علم کے لیے کالج فارم میں کم از کم پانچ گھنٹے فی ہفتہ کام کرنا لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔ اور اسے اُن کے روزانہ ٹائم ٹیبل میں شامل کر دیا گیا ہے اور اسے ان کے زرعی سائنس کے مضمون کے پریکٹیکلز کے طور پر ایک حصہ بنا کر امتحانات میں اسّی ۸۰ فیصد نمبر تھیوری اور بیس ۲۰ فیصد نمبر کالج فارم میں پریکٹیکل ورک کے لیے مخصوص کر دیئے گئے ہیں

اس وقت طلباء اور طالبات کالج فارم میں جو ۱۲ ایکڑ پر مشتمل ہے۔ اسے عنقریب شروع ہونے والے فارمنگ سیشن کے لیے تیار کر رہے ہیں۔ چونکہ کالج فارم کی موجودہ زمین کافی نہیں۔ اس لیے کوشش کی جا رہی ہے کہ وا (W A) شہر سے باہر اگر کچھ مزید زمین مل جائے تو حاصل کر لی جائے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری کاوشوں میں برکت ڈالے اور اس پروجیکٹ سے طلباء کے خوراک کے مسئلے کو خاطر خواہ طور پر حل فرمائے آمین۔ کالج میں مندرجہ ذیل فصلیں کاشت کرنے کا پروگرام ہے۔

۱۔ مکئی۔ ۲۔ مونگ پھلی۔ ۳۔ سرخ مرچ ۴۔ ٹماٹر اور دوسری سبزیاں وغیرہ۔

دینیات

کالج میں آغاز سے ہی اسلامی تعلیم کی تدریس شروع کر دی گئی تھی۔ اور اب تک باقاعدگی سے اسلامک ریلیجس نالج کے مضمون کے تحت اسلامی بنیادی تعلیم کی تدریس کی جا رہی ہے۔

نمازِ باجماعت کا اہتمام

کالج میں صبح فجر اور مغرب اور عشاء کی نمازیں باجماعت ادا کرنے کا بھی اہتمام کیا گیا ہے جس میں احمدی اور غیر احمدی طلباء و طالبات باقاعدگی سے شامل ہوتے ہیں شام کے وقت بعض اساتذہ بھی شہر سے آکر مغرب اور عشاء کی نمازوں میں شامل ہوتے ہیں۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کالج کو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ جماعتِ احمدیہ کا نام روشن فرمائے اور اساتذہ کو زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس ۲۲ اپریل تا ۵ مئی منعقد ہوگی۔ جملہ قائدین تیاری شروع کریں اور ہر مجلس سے نمائندہ تیار کریں۔ کلاس کی کامیابی اور بابرکت ہونے کے لیے دعا بھی جاری رکھیں۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

• چندہ عام • حصہ آمد • چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ٭ ناظر بیت المال آمد

اطفال متوجہ ہوں

اس سہ ماہی کے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان " ابن رشد " مقرر کیا گیا ہے۔ ابن رشد کی زندگی کا مختصر سا خاکہ درج ذیل ہے:۔

نام :۔ محمد بن احمد ۔ کنیت :۔ ابوالولید ۔

نسب نامہ :۔ محمد بن احمد بن محمد بن احمد بن رشد پیدائش :۔ ۵۲۰ھ بمقام قرطبہ

وفات :۔ ۹ صفر ۵۹۵ھ مطابق ۱۰ دسمبر ۱۱۹۸ء بمقام مراکش۔

تعداد تصنیفات :۔ فلسفہ اور منطق کے متعلق ۔ ۲۸ ۔ طب پر ۲۰ ، فقہ پر ۸ علم کلام پر ۶ ۔ علم ھیئت پر ۴ ۔ اور نجوم کے متعلق ۴ کتب تصنیف کیں۔

ابن رشد نے " مؤطا امام مالک " مکمل حفظ کی تھی۔ عنترہ ، امرؤ القیس ، متنبی ، نابغہ اور ابوتمام کے اکثر اشعار زبانی یاد تھے۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

نظامت لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی جھنگ

ٹینڈر نوٹس

لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی جھنگ کے درج ذیل کاموں کے لیے سربمہر ٹنڈر مورخہ ۱۷ اپریل ۸۳ بوقت ایک بجے دوپہر کھولے جائیں گے۔ ٹنڈر فارم بعوض قیمت محکمہ ہذا کے منظور شدہ ٹھیکیداران جنہوں نے سال رواں میں اپنا نام درج کرایا ہو یا تجدیدی فیس جمع کرا دی ہو کہ مورخہ ۱۶ اپریل ۸۳ کو ہی جاری کیے جائیں گے ٹنڈر کے ہمراہ کسی منظور شدہ بنک کی ڈیپازٹ کال لف کرنا لازمی ہوگا۔ ٹنڈر فارم صرف ڈیپازٹ کال متعلقہ کام پیش کرنے پر ہی جاری کیے جائیں گے۔ کام کی تفصیلات و تصریحات کسی بھی دن دفتری اوقات کار کے دوران ملاحظہ کی جا سکتی ہے اگر تخمینہ جات میں کوئی تبدیلی جو ایگزیکٹو انجینئر صاحب دیہی ترقی فنی منظوری دیتے وقت کریں گے ٹھیکیداران پر ان کی پابندی لازمی ہوگی۔ مشروط یا مشکوک اور بذریعہ ڈاک تار ارسال کردہ ٹنڈر قابل غور نہ ہوں گے۔ زیر دستخطی کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ کسی ایک یا تمام ٹنڈر بغیر وجہ بتائے منظور / مسترد کر دے۔

نمبر شمار	نام منصوبہ	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	میعاد
(۱)	تعمیر رورل ہیلتھ سنٹر موضع باغ			
	(۱) عمارت رورل ہیلتھ سنٹر باغ بمع تنصیب بجلی و سنٹری فٹنگ مکمل	۱۹۶۲۰۰/- روپے	۱۲۰۰۰/- روپے	۵ ماہ
	(۲) دو عدد رہائشی کوارٹر میڈیکل آفیسر باغ	۳۸۷۲۰۰/- "	۷۸۰۰/- "	۴ ماہ
	(۳) دو عدد رہائشی کوارٹر رورل ہیلتھ انسپکٹر باغ	۱۵۷۵۰۰/- "	۳۳۰۰/- "	۴ "
	(۴) دو عدد ڈسپنسری کوارٹر باغ	۱۹۷۱۰۰/- "	۴۰۰۰/- "	۳ "
	(۷) پانچ عدد رہائشی کوارٹر ملازمین درجہ چہارم باغ	۲۴۳۵۰۰/- "	۴۹۰۰/- "	۳ "
	(۶) فرش بندی و سولنگ ، پاتھ وغیرہ مکمل	۲۵۰۰۰۰/- "	۵۰۰۰/- "	۵ "
۲	تعمیر درجہ بڑھانا گرلز مڈل سکول تا ہائی سکول بمقام داھوا ستانہ	۶۰۰۰۰۰/- "	۱۲۰۰۰/- "	۵ "

(سیدہ عابدہ حسین) چیئرمین

ضلع کونسل / پراجیکٹ ڈائریکٹر

لوکل گورنمنٹ / دیہی ترقی جھنگ

آئی پی ایل = ۲۲۷۶

دعائے مغفرت

ہمارے والد محترم محمد ابراہیم صاحب جنجوعہ پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ مورخہ یکم اپریل ۱۹۸۳ء بروز جمعۃ المبارک بعد دوپہر قریباً پونے چار بجے اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے قریباً ۸۰ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

مرحوم موصی تھے نماز جنازہ ۱۲ اپریل کو بعد از نماز مغرب و عشاء مسجد مبارک میں از راہ شفقت و عنایت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ جس میں مجلس مشاورت میں آئے ہوئے بہت سے مخلصین احباب نے شرکت فرمائی۔ جزاہم اللہ تعالیٰ۔

بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے دعا کروائی۔ مرحوم بہت مخلص نیک اور فدائی احمدی تھے ہر وقت ذکر الٰہی میں مصروف رہتے۔ کافی عرصہ سے بیمار تھے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ کے علاوہ تین لڑکے تین لڑکیاں اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے محترم والد صاحب کے درجات بلند فرمائے اور ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا خود حافظ و ناصر ہو (آمین)

(سوگواران پسران محمد ابراہیم صاحب جنجوعہ مرحوم دارالصدر غربی ربوہ)

اطفال متوجہ ہوں

اس سہ ماہی کے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان ابن رشدؒ ہے زیادہ سے زیادہ اطفال اس مقابلہ میں حصہ لیں۔

" ابن رشد کی رحمدلی کا یہ حال تھا کہ جب آپ قاضی مقرر ہوئے تو کسی سے بے انصافی نہیں کی اور نہ ہی کسی کو موت کی سزا دی۔ جب کبھی اس قسم کا کوئی موقع پیش آیا تو کسی دوسرے کو اپنا قائمقام بنا دیا یہی وجہ تھی کہ دوست دشمن سب ہی آپ کی فیاضی اور رحمدلی کی دل سے قدر کرتے تھے ابن رشد کہا کرتے تھے کہ اگر میں صرف دوستوں کو دوں تو میں نے وہ کام کیا جو میرا دل کرنا چاہتا تھا لیکن احسان اور سخاوت تو یہ ہے کہ دشمن کے ساتھ بھی وہ سلوک کیا جائے جس کو طبیعت مشکل سے گوارا کر سکتی ہے "

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

● خاکسار عرصہ ایک سال چار ماہ سے ایک حادثہ میں کولھے کی ہڈی ٹوٹ جانے کی وجہ سے بیمار چلا آ رہا ہے چند دنوں کے بعد بہاولپور کے ہسپتال میں اپریشن ہوگا احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اپریشن کامیاب کرے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔

(عبدالحمید آف دانہ ضلع مانسہرہ حال ۲۰۲ دارالرحمت غربی ربوہ)

● میرے ماموں زاد بھائی چوہدری میاں خانصاحب چک نمبر ۵۴ مرڈ ضلع شیخوپورہ تین ماہ سے فالج میں مبتلا چلے آ رہے ہیں چلنے پھرنے سے معذور ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل صحت عطا فرمائے۔

(ناظر علی خاں چک نمبر ۲ کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد)

● میرے بہنوئی مکرم ڈاکٹر مورانی نثار احمد صاحب راٹھور آف نوکوٹ (سندھ) تقریباً ایک ماہ سے بخار اور پسلی میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت یاب کرے۔

(شیخ کرامت فاروق دارالرحمت غربی ربوہ)

● میرا لڑکا عبدالباسط خاں بے کار اور پریشان ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری پریشانیاں دور کرے۔

(عبدالرحمان خاں ایجنٹ الفضل کوئٹہ)

● خاکسار کے گھٹنوں میں عرصہ سے درد ہے کل ٹھوکر لگ جانے سے درد میں اضافہ ہو گیا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل صحت دے اور چلنے پھرنے کے قابل بنا دے۔ آمین۔

(احمد علی اسلم سیکرٹری ایریا۔ ربوہ)

● خاکسار کے بھائی مکرم بیرولی صاحب آف بھون ضلع جہلم پر فالج کا حملہ ہوا ہے ابھی کافی بیمار اور کمزور ہیں احباب سے ان کی کامل اور جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(صوبیدار عبدالرشید دارالعلوم شرقی ربوہ)

ناظم صاحب اطفال!

حضرت المصلح الموعود نور اللہ مرقدہٗ نے اطفال کی تربیت کو اہم فریضہ قرار دیا ہے۔ اطفال کی اعلیٰ تربیت کے لئے براہ کرم اپنی مجلس میں ہر ماہ باقاعدگی سے اطفال کے دو اجلاسات عام اور دو اجلاس عاملہ منعقد کروائیں نیز جائزہ لیتے رہیں کہ تمام اطفال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نصائح پر کما حقہٗ عمل کر رہے ہیں۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے مقاصد میں سے ایک مقصد ھر ملک میں مسجد تعمیر کرنا ہے (وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختصر رپورٹ پہلی سہ ماہی لجنہ اماء اللہ ضلع سرگودھا

اکتوبر ۱۹۸۲ء کی رپورٹ کے مطابق ضلع سرگودھا میں ۴۵ مقامات پر لجنہ قائم تھی خوشاب کے علیحدہ ضلع بن جانے کی وجہ سے ۸ دیہات اس میں منتقل ہو چکے ہیں۔

ضلع سرگودھا کی طرف سے آمدہ رپورٹوں کے مطابق ضلع کی پہلی سہ ماہی اکتوبر ۱۹۸۲ء تا دسمبر ۱۹۸۲ء کی کارکردگی مختصر طور پر درج ذیل ہے۔

نئی لجنات کے قیام کے سلسلہ میں مساعی اور دورے

:۔ مکرم امیر صاحب ضلع سے رابطہ قائم کر کے ان سے تمام دیہات کی فہرست اور جماعتوں کے امراء کے پتے منگوائے گئے مکرم یونس خالد صاحب اور مکرم منیر عابد صاحب مربیان سلسلہ جن کے ذمہ بالترتیب ۲۲ اور ۱۷ دیہات کا کام ہے ان سے رابطہ قائم کر کے لجنہ کا تمام کام ان پر واضح کیا گیا۔ چنانچہ انہوں نے اس سلسلہ میں لجنہ سے تعاون کیا۔ جزاھما اللہ احسن الجزاء۔

پرانی لجنات کو فعال بنانے اور نئی لجنات کے قیام کے لئے مساعی کی گئی۔ چنانچہ مڈھ رانجھا چک ۶۴ جنوبی اور چک ۸۴ جنوبی اعوان آباد میں نئی مجالس قائم کی گئیں۔

۱۰ نومبر ۱۹۸۲ء کو مکرمہ صدر صاحبہ ضلع اور جنرل سیکرٹری ضلع نے مندرجہ ذیل دیہات کا دورہ کیا۔

چک ۶۲ جنوبی۔ چک ۴۹ جنوبی۔ چک ۶۴ جنوبی اور چک ۱۰۴ جنوبی اعوان آباد۔

دورہ کے دوران معلوم ہوا ہے کہ چک ۶۴ جنوبی میں ۳ گھرانے احمدی ہیں جہاں لجنہ کی ممبرات کی تعداد ۷ ہے یہ تمام خواتین لجنہ کی تنظیم سے ناآشنا تھیں۔ انہیں احمدیت اور لجنہ کے متعلق بتایا گیا۔ اور صدر کا انتخاب کروایا گیا۔ تجنید فارم پُر کروائے گئے۔ نیز چک ۶۲ جنوبی کے امیر صاحب سے بھی درخواست کی گئی کہ وہ چک ۶۴ کی ناگفتہ بہ حالت کو بہتر بنانے کی طرف بھی توجہ دیں۔ اسی دن چک ۶۲ جنوبی کا بھی دورہ کیا گیا۔ یہاں پر بھی ۳ گھرانے احمدی ہیں۔ یہاں لجنہ تو قائم تھی۔ مگر صدر کے فوت ہو جانے کے بعد سے کام بالکل بند تھا۔ چنانچہ وہاں نیا انتخاب کروایا گیا اور منتخب صدر کو کام کرنے کا طریقہ سکھایا گیا۔

مکرمہ صدر صاحبہ ضلع چک ۶۲ کے دورہ کے بعد چک ۴۹ جنوبی تشریف لے گئیں جہاں آپ نے اور مکرم تسنیم لطیف صاحب جنرل سیکرٹری ضلع نے حاضر خواتین سے خطاب کیا اور مقامی تنظیم میں بیداری پیدا کرنے کی تلقین کی۔ ۱۰ نومبر کو ہی چک ۱۰۴ جنوبی اعوان آباد کا بھی دورہ کیا گیا۔ جہاں پر پہلے لجنہ قائم نہیں تھی چنانچہ یہاں نئی لجنہ قائم کی گئی۔

مرکزی تحریکات پر عملدرآمد

تمام ضلع کی مجالس کو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی پیش کردہ تحریک "بیوت الحمد" میں حصہ لینے کی تلقین کی گئی۔ علاوہ ازیں تحریک جدید دفتر سوم کے بارہ میں سمجھایا گیا نیز نفوس کی اصلاح سے متعلق حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا پیغام سب خواتین تک پہنچایا گیا۔ گاہے بگاہے مرکز سے رابطہ کے دوران ملنے والی تمام ہدایات پر بھی عملدرآمد کروانے کی کوشش کی گئی۔

شعبہ اشاعت

مندرجہ ذیل کتب ضلع میں تقسیم کی گئیں۔

دورۂ مغرب ۱۰ عدد۔ رسالہ الوصیت ۸ عدد مسجد بشارت کے ویلکم کارڈز ۱۰۰ عدد مسجد کے فولڈرز ۱۰ عدد۔ حضرت مسیح موعودؑ کی تفاسیر دو سیٹ بچوں کے لئے مکتب دو سیٹ چک نمبر ۱۰۴ جنوبی میں الفضل اخبار اور رسالہ مصباح جاری کروایا گیا۔

تربیت

تمام لجنات ضلع سرگودھا کی تربیت کی طرف ہر ممکن توجہ دی جا رہی ہے ذاتی طور پر امیر جماعت اور مربیان سلسلہ کے ذریعہ وسائل کو بروئے کار لا کر لجنات کی بیداری اور نئی لجنات کے قیام کا عمل جاری ہے پرانے کی طرف خصوصی توجہ دی جا رہی ہے اور لجنات کو تلقین کی جاتی ہے کہ وہ آپس میں تمام جھگڑے ختم کر کے اسلامی اخلاق و آداب کو اپنا شعار بنائیں نومبر میں صد سالہ جوبلی پروگرام کے دعائیہ کارڈز ۳۲ دیہات میں تقسیم کروائے گئے۔

اصلاح وارشاد

اصلاح وارشاد کے تحت جلسے منعقد کروائے گئے بہنوں کو کام کا طریق بتایا گیا۔ دیہات کے دوروں کے دوران ۲۸ غیر از جماعت خواتین کو جماعت احمدیہ کے عقائد سے روشناس کروایا گیا۔

وقفِ عارضی

ایک ممبر وقفِ عارضی کے سلسلہ میں چک ۹ پنیار تشریف لے گئیں۔ جہاں انہوں نے اپنا عرصہ وقف احسن طور پر پورا کیا۔

مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ صدر ضلع سرگودھا کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے جو کوشش کر رہی ہیں خدا تعالیٰ انہیں اس کی جزاء عطا فرمائے آمین۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

کونسا قربانی دینے والا آپ نے دیکھا جس کی اولاد فاقے کر رہی ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد سپین کے افتتاح کے موقع پر خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء میں فرمایا:۔

"جو خدا کی راہ میں قربانی کرتے ہیں۔ اللہ ان کی قربانی نہیں رکھا کرتا۔ کون سا قربانی کرنے والا آپ نے دیکھا جس کی اولاد فاقے کر رہی ہو۔"

کل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام حصہ آمد چندہ جات سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد)

اعانت الفضل

مندرجہ ذیل احباب نے اعانت الفضل کی مد میں رقوم بھجوائی ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال اور نفوس میں برکت ڈالے اور انہیں بیش از بیش خدمات دینیہ بجالانے کی توفیق عطا کرے۔

صوبیدار عبدالغنی صاحب کھاریاں	۵۰/- روپے
ڈاکٹر فہیم احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ	۵۰/- "
اہلیہ صاحبہ خان شمس الدین صاحب	۳۵/- "
محمد سلیم اقبال صاحب مردان	۳۵/- "
محمد یوسف صاحب انجینئر کراچی	۳۵/- "
شریف احمد صاحب قریشی راولپنڈی	۳۵/-
منور احمد صاحب قریشی پراپرٹی سنٹر راولپنڈی	۳۵/-
انوار احمد صاحب قریشی کیپٹل پراپرٹی سنٹر راولپنڈی	۳۵/-
انصار احمد صاحب قریشی عمران کیفے راولپنڈی	۳۵/-
چوہدری فضل الٰہی صاحب راولپنڈی	۳۵/- "
بشارت احمد صاحب "	۳۵/- "
محمد اکبر افضل صاحب ایم اے "	۳۵/- "
الیسٹس "	۳۵/۰۰
فہمیدہ بیگم صاحبہ کھاریاں	۳۵/۰۰
فہیم احمد صاحب "	۲۵/۰۰
ملک عبدالسلام صاحب شفا میڈیکوز ہسپتال روڈ مردان	۲۵/۰۰
چوہدری عبداللطیف صاحب مرحوم منجانب چوہدری محمد شریف احمد صاحب مردان	۲۰/-
حکیم عبدالرحمٰن صاحب مردان	۱۰/۰۰
مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالشکور صاحب فیکٹری ایریا ربوہ	۱۰/۰۰
فاطمہ صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد احمد صاحب از طرف مزمل احمد (پوتا) ربوہ	۱۰/۰۰
امۃ السلام صاحبہ اہلیہ ملک سعد اللہ خان صاحب ربوہ	۵/-

(مینجر الفضل)

شرح چندہ

سالانہ چندہ	125/-
ششماہی "	64/-
سہ ماہی "	33/-
خطبہ نمبر سالانہ	35/-

راولپنڈی کے احباب کے لئے ضروری اعلان

احباب جماعت راولپنڈی اور اسلام آباد کی سہولت کے لئے مکرم خواجہ عبدالغفار صاحب ڈار سابق ایڈیٹر "اصلاح" سرینگر (کشمیر) راولپنڈی کو الفضل کا نمائندہ مقرر کیا گیا ہے جملہ احباب الفضل سے متعلق تمام امور کے بارہ میں ان سے رجوع فرمائیں الفضل کی قیمت بھی انہیں مطبوعہ رسید حاصل کر کے ادا کر دیا کریں۔ مکرم ڈار صاحب راولپنڈی میں الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے بھی کوشش کریں گے اور اشتہارات بھی حاصل کر کے بھجوائیں گے۔

(مینجر الفضل۔ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرمہ امۃ السلام صاحبہ مکان ۱۴۱ محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم مولوی محمد احمد صاحب نعیم وفات پا گئے ہیں مرحوم کے ترکہ کی رقم مبلغ ۳۰۱/۸۶ روپے دفتر پراویڈنٹ فنڈ میں موجود ہے۔

استدعا ہے کہ رقم مذکور مجھے ادا کئے جانے کا فیصلہ فرمائیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے

(ناظم دارالقضاء)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۱۰ مارچ ۱۹۸۳ء کو میری بیٹی عزیزہ رفعت رحمٰن اقبال بیگم سلمہا اللہ اور میرے بھتیجے عزیزم عبدالسمیع خاں سلمہ اللہ کو بچی عطا فرمائی ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام "قرۃ العین" تجویز فرمایا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک خادمۂ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔

(عبدالرحمان خاں ایجنٹ الفضل۔ کوئٹہ)

ماہنامہ "انصاراللہ" کا مطالعہ سب کے لیے یکساں مفید ہے۔ مینجر ماہنامہ انصاراللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹنڈر نوٹس

۱:۔ سربمہر آئیٹم ایٹ فیصد ایٹ ٹنڈرز درج ذیل کاموں کے لئے کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء تا حال ترمیم شدہ مورخہ ۸۳-۴-۱۶ اور ۸۳-۴-۲۷ بوقت ۱۱.۳۰ بجے صبح محکمہ عمارات کے ان منظور شدہ ٹھیکیداروں سے مطلوب ہیں جن کے ناموں کی تجدید ہو چکی ہو۔ ٹنڈر۔ ٹنڈر دہندگان یا ان کے مختارِ عام کی موجودگی میں اگر وہ رہنا چاہیں کھولے جائیں گے۔

۲:۔ ٹنڈر فارم ٹنڈر نوٹس جاری ہونے سے کسی بھی دن دفتری اوقاتِ کار میں مورخہ ۸۳-۴-۱۵ تک صرف انہی ٹھیکیداروں کو جاری ہوں گے۔ جن کے پاس ڈیپازٹ ایٹ کال کے مطابق زرِ ضمانت موجود ہوگی۔ ٹنڈر مقررہ وقت سے قبل کسی بھی دن دفتری اوقاتِ کار میں وصول کئے جائیں گے۔

۳:۔ ہر کام کے لئے علیحدہ علیحدہ سربمہر لفافہ میں ہر کام کا نام درج ہو استعمال کرنا ہوگا۔

۴:۔ کوئی بھی ٹنڈر بغیر زرِ ضمانت / ڈیپازٹ ایٹ کال کی صورت میں خفیفہ لفافہ یا بذریعہ ڈاک ارسال کردہ یا نامکمل یا مشروط ہرگز قبول نہیں کئے جائیں گے۔

۵:۔ کام کی تفصیل زیرِ دستخطی کے دفتر میں اوقاتِ کار کے دوران کسی بھی دن دیکھی جا سکتی ہیں۔

۶:۔ کسی فرم یا کمپنی کی طرف سے قابلِ قبول مختار نامہ کے بغیر جو ٹنڈر کے ساتھ منسلک ہو قبول نہیں کئے جائیں گے۔

۷:۔ زیرِ دستخطی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی ٹنڈر کو وجہ بتائے بغیر رد کر سکتا ہے۔

نمبر شمار	کام کا نام	زرِ تخمینہ	زرِ ضمانت	معیاد	تاریخ
۱:۔	تعمیر اے کلاس جوڈیشل لاک اپ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ میں بمعہ اندرونی و بیرونی سروسز۔	۲۰,۵۰,۰۰۰/-	۴۱,۰۰۰/-	۱۵ ماہ	۸۳/۴/۲۷
۲:۔	مرمت گودام پی۔ آر سنٹر جھنگ (ج)	۲۵,۰۰۰/-	۵۰۰/-	۲۲ دن	۸۳/۴/۱۶
۳:۔	مرمت گودام پی۔ آر سنٹر شاہ جیونہ	۴۶,۶۰۰/-	۹۵۰/-	۱ ماہ	ایضاً
۴:۔	مرمت گودام پی۔ آر سنٹر جھنگ III	۱۷,۰۰۰/-	۳۴۰/-	۲۰ دن	"
۵:۔	مرمت گودام پی۔ آر سنٹر وریام	۲۴,۵۰۰/-	۵۰۰/-	۲۰ دن	"
۶:۔	مرمت گودام پی۔ آر سنٹر رستم سرگانہ	۲۲,۰۰۰/-	۴۴۰/-	۲۰ دن	"
۷:۔	مرمت گودام پی آر سنٹر شورکوٹ روڈ	۶۷,۰۰۰/-	۱۳۵۰/-	۱½ ماہ	"
۸:۔	مرمت گودام پی آر سنٹر لالیاں۔	۵۰,۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۱½ ماہ	"
۹:۔	کمرہ چوکیدار بمعہ احاطہ کی تعمیر پی۔ آر سنٹر۔ ج جھنگ	۲۵,۵۰۰/-	۵۵۰/-	۲۰ دن	"
۱۰:۔	پی۔ آر سنٹر جھنگ میں چار دیواری کی تعمیر III	۲۱,۰۰۰/-	۴۵۰/-	۲۰ دن	۸۳/۴/۱۶
۱۱:۔	سپیشل مرمت گورنمنٹ ہائی سکول چنیوٹ	۵۰,۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۲ ماہ	ایضاً
۱۲:۔	سپیشل مرمت گورنمنٹ ہائی سکول چک نمبر ۲۱۰ ج۔ب تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ	۲۰,۰۰۰/-	۴۰۰/-	۱ ماہ	ایضاً
۱۳:۔	سپیشل مرمت گورنمنٹ کالج برائے طلباء جھنگ	۲۲,۰۰۰/-	۴۴۰/-	۱ ماہ	"
۱۴:۔	سپیشل مرمت گورنمنٹ ہائی سکول طلباء جھنگ	۳۰,۰۰۰/-	۶۰۰/-	۲ ماہ	"
۱۵:۔	سپیشل مرمت گورنمنٹ ووکیشنل انسٹیٹیوٹ جھنگ	۲۰,۰۰۰/-	۴۰۰/-	۱ ماہ	"
۱۶:۔	سپیشل مرمت گورنمنٹ وولن سنٹر جھنگ	۶۰,۰۰۰/-	۱۲۰۰/-	۱½ ماہ	"
۱۷:۔	گورنمنٹ ہائی سکول چنیوٹ کے ہیڈ ماسٹر کے آفس میں غسل خانہ میں سینٹری فٹنگ کرنا	۲۰,۰۰۰/-	۴۰۰/-	۱ ماہ	ایضاً
۱۸:۔	جامعہ ہائی سکول جھنگ صدر میں چار دیواری	۲۰,۰۰۰/-	۴۰۰/-	۱ ماہ	"
۱۹:۔	گورنمنٹ کالج برائے خواتین جھنگ میں کمرہ انتظار گاہ کی تعمیر۔	۲۴,۴۰۰/-	۵۰۰/-	۲ ماہ	"

ایگزیکٹو انجینئر
پراونشل بلڈنگ ڈویژن جھنگ

(I.P.L.2434)

مرگی کا کامیاب علاج
ایک ماہ کی دوائی -/۴۵ ؛ حکیم قاضی نذر محمد
قاضی دواخانہ چک چٹھہ رجسٹرڈ
(حافظ آباد) گوجرانوالہ

گوجر خان میں
سونا چاندی کے زیورات
بنانیوالے
داؤد احمد زرگر گوجر خان ضلع راولپنڈی

قادیان کا قدیمی مشہور عالم
بے نظیر تحفہ
سرمہ نور رجسٹرڈ
نرخنامہ:۔ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے
چھوٹی شیشی ۲/۵۰ روپے
بڑی شیشی -/۵ روپے
شفاخانہ رفیق حیات (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
ٹرنک بازار سیالکوٹ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
شیخ صاحب سے ملیں
ہمارے ہاں دیار، کیل، پڑتل، چیڑ بازار سے بارعایت نیز چھتوں کے لئے کیکر کے بالے اور آرڈر پر دروازے کھڑکیاں الماریاں ماہر کاریگروں سے تیار کروا کر مہیا کئے جاتے ہیں
آپکے آرڈر کے منتظر
شیخ ممتاز رسول ٹمبر ورکس فیکٹری ایریا نزد واٹر چکی ربوہ

احبابِ جماعت! وقفِ جدید کے مالی جہاد میں شامل ہو کر عند اللہ ماجور ہوں۔

ناظم مال
وقف جدید ربوہ